

جواب

بھلائے۔

رت کے لیے ایک ہی وقت میں اپنے لیے آنے والے رشتوں میں ایک سے زائد رشتوں کے بارہ میں کسی ایک کو جواب دینے سے قبل غور و فکر کر سکتی ہے، اس کی دلیل صحیح مسلم کی درج ذیل روایت ہے :

لہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا کہ معاویہ بن ابی سفیان اور ابو جحیم نے مجھ سے نکاح کرنے کا پیغام بھیجا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

پتہ کندھے سے لاشمی ہی نہیں رکھتا، اور ربا معاویہ تو تنگ دست ہے اس کے پاس مال نہیں، تم اسامہ بن زید سے نکاح کرو، تو میں نے اسے ناپسند کیا۔

یہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم اسامہ سے نکاح کر لو، تو میں نے اسامہ سے نکاح کر لیا، چنانچہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس میں میرے لیے خیر عظیم بنایا، اور مجھ پر رشک کیا جانے لگا "

بر (1480)۔

بات کی دلیل ہے کہ کسی کو جواب دینے سے قبل ایک ہی وقت میں کئی ایک رشتوں کے متعلق غور و خوض ہو سکتا ہے، اور اگر نکاح بھیجنے والوں میں سے کسی ایک شخص کو جواب مل جائے تو پھر کسی بھی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ پہلی معنی کا علم ہوتے ہوئے نکاح کا پیغام بھیجے۔

لہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کوئی بھی شخص اپنے بھائی کی معنی پر اس وقت نکاح کا پیغام مت بھیجے جب تک پہلے کو بھوڑ نہ دیا جائے "

بر (4848) صحیح مسلم حدیث نمبر (1412)۔

م نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

یہ معنی پر معنی کرنے کی حرمت کی واضح دلیل ہے، علماء کا اجماع ہے کہ جب پیغام دینے والے کو ہاں کر دی گئی ہو تو پھر کسی دوسرے کا پیغام دینا حرام ہے، جب تک اسے اجازت نہ دی جائے یا پھر وہ بھوڑ نہ دے " انتہی

م (197/9)۔

سب سے، کہ اس کو حق حاصل نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام دے، حتیٰ کہ اس کو اجازت دی جائے یا پھر وہ معنی ختم کر دے۔

طلق یہ ہے کہ : اگر وہ یہ جان لے کہ فلاں شخص زیادہ بستر ہے، کہ وہ پہلی معنی ختم کرنے کی صورت میں اسے نکاح کا پیغام دے گا، تو معنی ختم کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ دوسرے شخص کی جانب سے اس میں کوئی دخل نہ ہو۔

نی کرنے والے مرد اور عورت کو حق حاصل ہے کہ جب بھی وہ مصیحت دیکھیں تو معنی کو قبح کر سکتے ہیں، اور فسخ کرتے وقت انہیں استخارہ ضرور کرنا چاہیے اس کے بعد وہ نئے پیغام کو قبول کرے۔

واللہ اعلم۔